ہندوستانی تنازعات کے بارہ میں انہیں پاکستان کے موقف سے زیادہ ہندوستانی موقف سے واقفیت حاصل ہے۔ ــــــــ نیز تمام بلاد عربیہ میں ہندوستان اور اس کے زعماء واکابر کے بارہ کتابوں اور رسالوں کے ڈھیر کے ڈھیر لگے ہیں جبکہ پاکستان کے بارہ میں چند صفحات کا کوئی کتابچہ بھی دستیاب نہیں۔

بہرحال امسال ایام حج میں پاکستان کے متعلق عموماً اور پاکستان کے مشرقی بازو کے متعلق خصوصاً بڑی اضطراب انگیز خبریں موصول ہو رہی تھیں۔ ایسے عالم میں ہم نے دیکھا کہ ان خبروں سے صرف پاکستان کے زائرین حرم ہی پریشاں اور بے چین نہیں بلکہ دنیائے اسلام کا ہر زائر پاکستان کے لیے مضطرب اور فکر مند ہے اور یہ بات بلا مبالغہ کہی جاسکتی ہے کہ اس دفعہ جس قدر پاکستان کے لیے، اس کی سلامتی کے لیے، اس کے استحاد کے لیے ــ اور اس کی سربلندی کے لیے دعائیں مانگی گئیں شاید ہی کسی اور ملک کے لیے مانگی گئی ہوں۔

ان ہی دنوں لوگوں میں اسرائیل عرب آویزش کے بارہ میں بھی بڑی تشویش تھی اس لیے کہ جنگ بندی کی مدت ختم ہونے والی تھی اور مصر کی جانب سے پوری فراخدلی کے باوصف اسرائیل کی جانب سے مفاہمت پر کوئی آمادگی نظر نہ آ رہی تھی اور خدشہ تھا اور ہے کہ کہیں دوبارہ جنگ نہ چھڑ جائے لیکن اس کے باوجود لوگوں کی نگاہیں صحرائے سینا اور گولان کی پہاڑیوں سے زیادہ ڈھاکہ اور کراچی کی طرف اٹھ رہی تھیں حتیٰ کہ جب اپنے پہلو میں ایک فلسطینی کو بھی پاکستان ہی کے لیے دعا مانگتے دیکھا تو میں نہ رہ سکا اور اس سے پوچھ ہی بیٹھا۔

"بھائی! فلسطین میں آگ کے شعلے بھڑک رہے ہیں اس کے لیے تو تم اتنے غمگین نظر نہیں آتے جس قدر پاکستان میں سلگتی ہوئی چنگاریوں کے لیے پریشان ہو۔"

تو اس نے جواب دیا :-

"دوست ! میرا خرمن تو جل ہی چکا لیکن میرے اس بھائی کے دامن میں آگ کیوں لگے جس سے مجھے توقع ہے کہ وہ کسی دن میرے گھر کی آگ بجھانے کے لیے بھی آسکتا ہے اور آئے گا۔

اور کچھ بھی سعودی عرب کی ایک بہت بڑی شخصیت نے بھی کہا کہ جب پاکستان کے حالات پر گفتگو کرتے ہوئے ان کی آنکھیں بھیگنے لگیں اور ان کی آواز رندھنے لگی تو میں نے تجاہل عارفانہ سے کام لیتے ہوئے ان سے کہا :-

"حضور ! آپ پاکستان کے لیے اتنے فکر مند کیوں ؟"

تو انہوں نے انتہائی درد بھرے لہجہ میں کہا کہ :-

"ہم پاکستان کے لیے اس لیے اس قدر فکر مند ہیں کہ ہمارے نزدیک پاکستان ، اس کی قوت ، اس کی طاقت اور اس کی ہیبت کعبہ کے راستوں کی نگہبان اور مدینۃ الرسول کے راہوں کی پاسبان ہے اور اگر خدانخواستہ پاکستان کو کچھ ہوگیا تو نہ صرف ہندوستان کے مسلمان بے سہارا اور کشمیر کے مسلمان بے آسرا ہو جائیں گے بلکہ پوری امت اسلامیہ کی لاج کٹ کے ، آبرو مٹ کے اور عزت لٹ کے رہ جائے گی"

اور یہ سارا کچھ اپنی پروپاگنڈا مشینری کے فقدان اور ہندوستانی پروپاگنڈہ مشینری کی سرگرمی کے باوجود ہے اور اس سے معلوم ہو سکتا ہے کہ دنیا کے مسلمانوں کو پاکستان سے کس قدر محبت اور عقیدت ہے اور اس کی وجہ صرف اور صرف یہ ہے کہ پاکستان اسلام کے نام پر وجود میں آیا اور یہ دنیا میں سب سے بڑا اسلامی ملک ہے ورنہ اور کوئی ایسی بات نہیں جس کی بنا پر اسے یہ عقیدت اور محبت حاصل ہو سکتی ۔

اس کے آگے لکھا جا چکا تھا لیکن سیاسی سرگرمیوں پر پابندی کا حکم اور مشرقی پاکستان کے حالات کی تبدیلی کی بنا پر اسے حذف کر دیا گیا۔

خدا تعالیٰ سے دعا ہے کہ پاکستان کو سلامت اور متحد رکھے اور اس میں اسلام اور مسلمان ہمیشہ ہمیشہ سربلند رہیں کیوں کہ اگر اسلام کو اس ملک سے الگ کر دیا گیا تو ان حالات کا پیدا ہونا ایک قدرتی اور فطری امر ہو گا۔ جو چند روز پیشتر مشرقی بازو میں پیدا ہوئے

آئندہ شمارہ میں دیگر مضامین کے ساتھ ساتھ

مُدیرِ اعلیٰ

کے قلم سے

اُن کے حج کے تأثرات مُلاحظہ فرمائیے

(ادارہ)